قرآنِ مجید کی مکی سورتوں کے مرکزی مضامین

قرآن مجید کی کل سورتیں 114

چھوٹی یا درمیانی سورتیں	زیادہ تر طویل سورتیں
محکم	مفصل

(86) مکی سورتیں

مکی: مختصر ، جامع ،
محکم (گھٹی ہوئی) ، اعجاز بیان۔

(28) مدنی سورتیں

مدنی: واضح ، مفصل ،
جامع اور ہمہ گیر نظامِ زندگی پر محیط۔

مکی سورتوں کے مرکزی مضامین

ایمانیات / عقیدہ

- توحید
- رسالت
- آخرت

اخلاقی تعلیمات اور تزکیہ

- فضائل کا خوگر ہونا اور رذائل سے مکمل اجتناب۔
- حقوق و فرائض کی ادئیگی
- آداب کی پابندی
- افکار و اعمال کا تزکیہ

قَصَصُ الأنبیاء وَ اَنۡبَاءُ الرُّسُل

دور	مکی زندگی کے چار ادوار	اہم ترین واقعات
1	پہلا دور 1 تا 3 بعثت	خفیہ دعوت کا دور: دارارقم مخزومی دعوت کا مرکز تھا 40 افراد نے اسلام قبول کیا ، جبرئیل امینؑ نے نبی ﷺ کو وضو اور نماز کا طریقہ سکھایا۔
2	دوسرا دور 4 تا 5 بعثت قریش کے تین وفود ابو طالب کے پاس آئے ۔ صاحبزادے کی وفات پر خوشیاں منائی گئیں، آپ ﷺ کی لڑکیوں کو طلاق دی گئی، جادوگر، کاہن وغیرہ کہا گیا۔	اعلانیہ دعوت کا آغاز اور دور الزامات و اعتراضات مخالفت ، سختیاں، کمزوروں پر مظالم (Opposition,Resistance,Persecution)
3	تیسرا دور 5 تا 10 بعثت حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا قبولِ اسلام۔	مسلمانوں پر شدید مظالم اور اذیتیں: 5 نبوی: پہلی ہجرت حبشہ ، 14 یا 16 مرد اور عورتیں 6 نبوی: دوسری ہجرت حبشہ ، 80 مرد اور 30 عورتیں شعبِ ابی طالب میں بنی ہاشم کی محصوری 10 نبوی: حضرتِ خدیجہؓ اور ابوطالب کا انتقال۔عام الحزن
4	چوتھا دور 11 تا 13 بعثت	مدینے میں اسلام کا آغاز اور شدید ترین مخالفت کا دور سفرِ طائف ، بیعتِ عقبہٗ اولیٰ ، بیعتِ عقبہٗ ثانیہ ، معراج کا واقعہ ، نبیؐ کے قتل کا منصوبہ ، ہجرت

توحیداورشرک

توحید فی الذّات	توحید فی الصّفات	توحید فی الحقوق
شرک فی الذّات	شرک فی الصّفات	شرک فی الحقوق

توحید کی قسمیں

توحید فی الذّات	توحید فی الصّفات	توحید فی الحقوق
باپ بیٹا بیٹی	تنزیہی صفات صفتِ علم صفتِ ارادہ ومشیّت صفتِ اختیار واقتدار صفتِ ملوکیت وحاکمیت صفتِ ربوبیّت صفتِ الوہیت (عبادت)	تشریع (قانون سازی)

شرک کی برائی اور ہولناکی

- **شرک سب سے بڑا ظلم اور ناانصافی ہے:**

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ ۔ (لقمن13) ''کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے''۔

- **شرک کو حرام کردیا گیا:**

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّکُمۡ عَلَیۡکُمۡ اَلَّا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا ۔ (الانعام151)

''کہیئے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا حرام کیا ہے کہ اللہ کے ساتھ ذرا بھی شرک نہ کرو''۔

- **شرک وہ واحد گناہ ہے جو معاف نہیں کیا جاتا:**

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَمَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَقَدِ افۡتَرٰۤی اِثۡمًا عَظِیۡمًا (النساء 48)

''بلاشبہ اللہ شرک کو کبھی معاف نہ کرے گا اور اس کے علاوہ وہ جسے چاہے معاف کردیتا ہے اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا-اس نے بہتان باندھا اور بہت بڑا گناہ کیا''۔

- **مشرک بدحال و بے یارومددگار ہوگا:**

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ۔ (بنی اسرائیل22)

''اللہ کے ساتھ کوئی الہ نہ بنانا' ورنہ تم بدحال اور بے یارومددگار بیٹھے رہ جاؤ گے''۔

- **مشرک کے نیک اعمال بھی ضائع ہوجاتے ہیں:**

وَلَوۡ اَشۡرَکُوۡا لَحَبِطَ عَنۡھُمۡ مَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (الانعام 88)

''اگر وہ شرک کرتے تو ان کے وہ تمام اعمال ضائع ہوجاتے جو وہ کرتے رہے تھے''۔

لَئِنۡ اَشۡرَکۡتَ لَیَحۡبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (زمر 65)

''اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے اعمال برباد ہوجائیں گے اور آپ خسارہ اٹھانے والوں میں شامل ہوجائیں گے''۔

- **مشرک پر جنت حرام کردی گئی ہے:**

اِنَّہٗ مَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ الۡجَنَّۃَ وَ مَاۡوٰہُ النَّارُ ۔ (المائدہ 72)

''جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے''

- **مشرک جہنمی ہوگا:**

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ۔ (بنی اسرائیل39)

''اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الہ نہ بنانا ورنہ ملامت زدہ اور دھتکارے ہوئے جہنم میں ڈالے جاؤ گے''۔

ایک مومن صادق کو قرآن وسنت کے ذریعے اپنے عقیدہ توحید کی درستگی اور پختگی کا مکمل بندوبست کرنا چاہیے، اور یہ قرآن وسنت کے علم اور اس پر عمل کرکے ہی ہوسکتا ہے۔ شرک جیسی مہلک اور تباہ کن بیماری سے مکمل اجتناب کرنا ہوگا۔

دنیا

موت ↓ ———— DEATH

وَمِنۡ وَّرَآئِہِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ۔ (المؤمنون100)

برزخ

نفخِ اوّل (بربادی) ↓ ———— Dooms Day

وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ۔ (الزمر :68)

نفخِ ثانی (بعث بعدالموت) ↓ ———— Resuscitation

ثُمَّ نُفِخَ فِیۡہِ اُخۡرٰی فَاِذَا ہُمۡ قِیَامٌ یَّنۡظُرُوۡنَ ۔ (الزمر68)

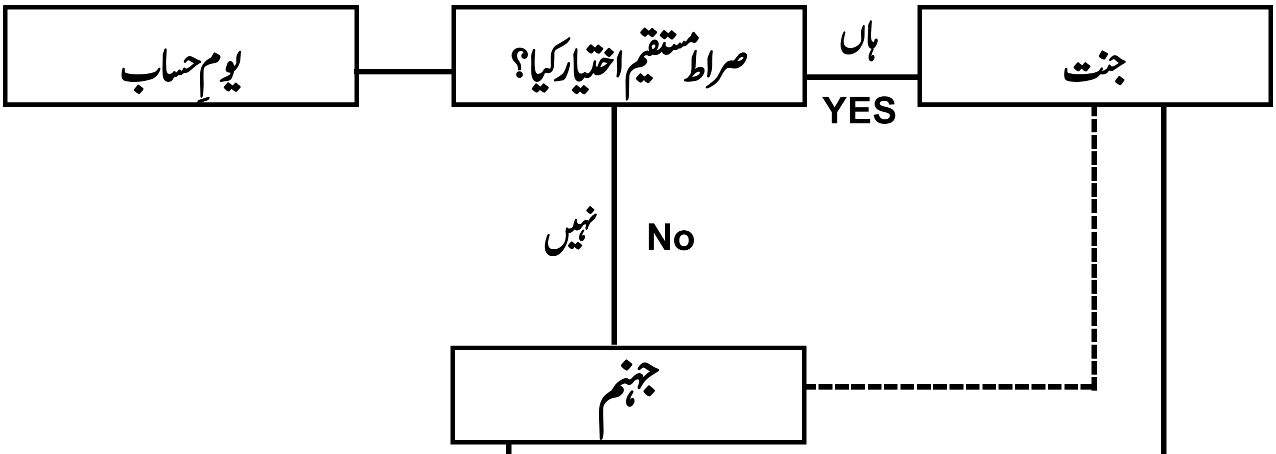

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ (القارعة: 8-9)

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ (القارعة: 6-7)

آخرت

عقائد کے حوالے سے مکی سورتوں کا دوسرا بڑا مضمون آخرت ہے۔قرآن مجید نے ''دنیا اور دنیوی زندگی'' کی حقیقت کو نہ صرف کھول کھول کر بیان کیا ہے بلکہ ''دنیا بمقابلہ آخرت'' کو بھی بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔تاکہ انسان دنیوی زندگی کے دھوکے سے بچ کر آخرت کو پیش نظر رکھ کر زندگی گزارے۔اسی میں اس کی دنیوی اور اخروی زندگی کی کامیابی ہے۔

دنیوی زندگی آزمائش ہے

قرآن مجید میں دنیوی زندگی کے بارے میں مندرجہ ذیل آیات میں ان آزمائشوں کا ذکر کیا ہے:

جان و مال کی آزمائش	(بقرہ:155 تا 157،آلِ عمران:186)
خیر و شر کی آزمائش	(بقرہ: 214،الانعام:165،انبیاء:35)
حسن عمل کی آزمائش	(الملک:2)
زینت دنیا میں آزمائش	(الکھف:7)
دُنیاوی نعمتوں میں آزمائش	(المائدہ:48،الدھر:2)
درجات میں کمی بیشی کے ذریعے آزمائش	(الانعام:165)
جہاد اور ثابت قدمی میں آزمائش	(محمد:31،آلِ عمران:142)
دعویٰ ایمان میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے	(العنکبوت:2،3)

آخرت(موت، برزخ ، قیامت ، بعثت بعد الموت ، حشر، حساب و کتاب اور جنت و دوزخ) کو بڑی تفصیل سے مندرجہ ذیل سورتوں اور دیگر مقامات پر قرآن میں بیان کیا ہے :

اَلْوَاقِعَة (56) ، اَلْحَآقَّة (69) ، اَلْقِيٰمَةِ (75) ، اَلْمُرْسَلٰت (77) ،اَلنَّبَاُ (78) ، اَلنّٰزِعَات (79) ، اَلتَّكْوِيْر (81) ، اِلْاِنْفِطَار (82) ، اَلْمُطَفِّفِيْن (83) ، اَلْاِنْشِقَاق (84) ، اَلْغَاشِيَة (88) ، اَلزِّلْزَال (99) ، اَلْقَارِعَةِ (101) وغیرہ

آخرت کی اہمیت اور حیثیت کے پیش نظر قرآن مجید میں اہلِ ایمان سے آخرت کے یقین کا بار بار مطالبہ کیا گیا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (البقرہ:4، لقمان:4، النمل:3) ''اور (اہلِ ایمان) آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔''

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (لقمان:4، النمل:3) ''اور (اہلِ ایمان) آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔''

قرآن مجید میں آخرت کے حوالے سے مندرجہ ذیل کی تفصیلات موجود ہیں :

- مناظرِ قیامت
- بعثت بعد الموت کے احوال
- حساب وکتاب کا مشکل ترین مرحلہ
- دنیوی زندگی کے نامہ اعمال کی نہایت باریک بینی سے حیران کن تیاری۔
- قیامت کے دن انسان کے اپنے اعضاء (زبان، ہاتھ پاؤں، کان، آنکھیں، کھال وغیرہ) اس کے بارے میں گواہ ہوں گے۔
- شفاعت کے اصول وشرائط۔
- جن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ جنت میں اور جن کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا وہ جہنم میں جائیں گے۔
- جنت کے دلکش، حسین وجمیل مناظر۔
- جہنم کے ہولناک وخوفناک مناظر۔
- اہلِ جنت کے لیے بے مثال اور لازوال انعامات۔
- اہلِ جہنم کی خوفناک اور ہولناک سزائیں۔
- گمراہ لیڈروں اور ان کے پیروؤں کے ڈائیلاگ۔
- ہر عمل چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا ہو قابلِ سزا و جزاء ہوگا۔

ایک مومن کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ وہ آخرت پر یقین کامل رکھتے ہوئے دنیوی زندگی کو آزمائش اور امتحان سمجھ کر قرآن وسنت کی کامل رہنمائی میں بسر کرے۔

اطاعتِ رسول ﷺ کا ربانی حکم

1- اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ۔ (آل عمران : 32، 132) (الانفال : 1، 20، 46) (المجادلہ : 13)

2- اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔ (النساء :59) (المائدہ : 92) (النور : 54) (محمد : 33) (التغابن : 12)

3- اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔ (النور :56)

ہر نبی کا اپنی قوم سے مطالبہ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ۔ (الشعراء 110، 126، 131، 144، 150، 163، 179) (الزخرف : 63) (نوح : 3)

ہر رسول کی اطاعت اللہ کا حکم ہے

- وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ (النساء : 64)

"ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے اسی لیے بھیجا ہے کہ اذنِ خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔"

اطاعتِ رسول ہی اطاعت الٰہی ہے

- مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۔ (النساء 80) "جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔"

نبی ﷺ کی اطاعت کے انعامات

- وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ (النساء :13)

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن میں نہریں جاری ہیں اور ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔"

- وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۔ (النساء : 69)

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء، صدیقین، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں۔"

- وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔ (النور 52)

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اور اللہ سے ڈرے اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ بامراد (کامیاب) ہونگے"۔

- وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۔ (الفتح 17)

"اور جو اللہ اس کے رسول کا حکم مان لے اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی اور جو سرتابی کرے اللہ تعالیٰ اسے المناک عذاب دے گا"

- وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ (النور56)

"نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔"

- وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ (آل عمران132)

"اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے"۔

- وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۔ (الحجرات : 14)

"اگر تم اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے گا۔"

- وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۔ (الاحزاب :71)

"اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے عظیم کامیابی حاصل کر لی"

رسول ﷺ کی نافرمانی کا انجام

- يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۔ (الاحزاب : 66)

"جس روز ان کے چہرے آگ پر اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے اُس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی۔"

- وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۔ (النساء : 14)

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی حدود سے آگے نکل جائے اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا"۔

- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۔ (الاحزاب 36)

"اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا فیصلہ کردے تو ان کے لیے اپنے معاملہ میں کچھ اختیار باقی رہ جائے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے یقیناً وہ صریح گمراہی میں جا پڑا"۔

- وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۔ (الجن23)

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے"

- وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۔ (النساء 115)

"مگر جو شخص ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر اور راہ اختیار کرے تو ہم اسے ادھر ہی پھیر دیتے ہیں جدھر کا اس نے رخ کیا ہے، پھر ہم اسے جہنم میں جھونکیں گے، جو بدترین ٹھکانہ ہے"۔

- اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ۔

(النساء : 151-150)

"جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں ، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے، اور کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ سب پکے کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو نہیں ذلیل و خوار کر دینے والی ہوگی"۔

اِطاعتِ رسول کا معیارِ مطلوب

- وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ وَمَا نَھٰکُمۡ عَنۡہُ فَانۡتَھُوۡا وَ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۔ (الحشر7)

''اور جو کچھ تمہیں رسول دے وہ لے لو اور جس سے روکے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے''۔

- فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوۡکَ فِیۡمَا شَجَرَ بَیۡنَھُمۡ ثُمَّ لَا یَجِدُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِھِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیۡتَ وَیُسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۔ (النساء : 65)

''اے محمدؐ! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں''۔

- وَمَا کَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗۤ اَمۡرًا اَنۡ یَّکُوۡنَ لَھُمُ الۡخِیَرَۃُ مِنۡ اَمۡرِھِمۡ وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ۔ (الاحزاب36)

''اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا فیصلہ کر دے تو ان کے لیے اپنے معاملہ میں کچھ اختیار باقی رہ جائے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے یقیناً وہ صریح گمراہی میں جا پڑا''۔

- اِنَّمَا کَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَھُمۡ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۔ (النور 51)

''ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسول ﷺ کی طرف بلائے جائیں تا کہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں''۔

- یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ فَرُدُّوۡہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ۔ (النساء 59)

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں ، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے''۔

مومنین کی اطاعت کے لیے ربانی نمونہ

- لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ ۔ (الاحزاب 21)

''درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے''۔

حقیقی مومنین کا طرزِ عمل

- اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔ (النور51)

"ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسول ﷺ کی طرف بلائے جائیں تا کہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرتے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔"

محبتِ الٰہی کے لیے شرط۔اتباعِ رسول ﷺ

- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۔ (آل عمران31)

"کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو' میری پیروی کرو (یعنی رسول اللہ کی) تب اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا"۔

مکی سورتوں میں قصص الانبیاء اور انباء الرُّسل

7- سورة الاعراف

انبیاء	آیات
حضرت نوحؑ	59 تا 64
حضرت ہودؑ (قومِ عاد)	65 تا 72
حضرت صالحؑ (قومِ ثمود)	73 تا 79
حضرت شعیبؑ (مدین)	85 تا 93
عمومی تبصرہ	94 تا 102
حضرت موسیٰؑ اور فرعون	103 تا 155

10- سورة یونس

انبیاء	آیات
حضرت نوحؑ	71 تا 74
حضرت موسیٰؑ اور فرعون	75 تا 93
عمومی تبصرہ	94 تا 97
حضرت یونسؑ	98

11- سورۃ ھود

انبیاء	آیات
حضرت نوحؑ	25 تا 49
حضرت ہودؑ (قومِ عاد)	50 تا 60
حضرتِ صالحؑ (قومِ ثمود)	61 تا 68
حضرت ابراہیمؑ	69 تا 76
حضرت لوطؑ	77 تا 83
حضرت شعیبؑ (مدین)	84 تا 95
حضرت موسیٰؑ اور فرعون	96 تا 99
عمومی تبصرہ	100 تا 108

12- سورۃ یوسف

انبیاء	آیات
واقعہ حضرت یوسفؑ	3 تا 102

18- سورۃ الکھف

انبیاء	آیات
اصحابِ کہف	9 تا 26
دو باغ والوں کا قصہ	32 تا 44
حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ	60 تا 82
ذوالقرنین	83 تا 98

19- سورۃ مریم

انبیاء	آیات
حضرت زکریاؑ اور حضرت یحییٰؑ	2 تا 15

حضرت مریمؑ اور حضرت عیسیٰؑ	16 تا 36
حضرت ابراہیمؑ	41 تا 50
حضرت موسیٰؑ اور فرعون	51 تا 53
حضرت اسماعیلؑ	54,55
حضرت ادریسؑ	56,57

20- سورۃ طٰهٰ

انبیاء	آیات
حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ	9 تا 99

26- سورۃ الشعراء

انبیاء	آیات
حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ	10 تا 68
حضرت ابراہیمؑ	69 تا 104
حضرت نوحؑ	105 تا 122
حضرت ہودؑ	123 تا 140
حضرت صالحؑ	141 تا 159
حضرت لوطؑ	160 تا 175
حضرت شعیبؑ	176 تا 191

27- سورۃ النمل

انبیاء	آیات
حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ	7 تا 14
حضرت سلیمانؑ اور حضرت داؤدؑ	15 تا 44
حضرت صالحؑ	45 تا 53
حضرت لوطؑ	54 تا 58

28- سورۃ القصص

انبیاء	آیات
حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ	3 تا 50
قارون	76 تا 82

قرآن میں مذکور پچیس (25) رسولوں اور نبیوں کے نام

1- آدمؑ (8,000 قبل مسیح سے زیادہ)	2- حضرت ادریسؑ (بابل - عراق)
3- حضرت ذوالکفلؑ	4- حضرت نوحؑ (عراق)
5- حضرت ہودؑ (قوم عاد حضرموت کا شمالی حصہ)	6- حضرت صالحؑ (قوم ثمود - مدینے کا شمالی حصہ)
7- ابراہیمؑ (عراق-2100 قبل مسیح)	8- لوطؑ (اردن - 2,100 قبل مسیح)
9- اسماعیلؑ (مکہ - 2100 قبل مسیح)	10- اسحاقؑ (فلسطین 2,000 قبل مسیح)
11 حضرت یعقوبؑ (اسرائیلؑ) (کنعان- 1950 قبل مسیح)	12- حضرت یوسفؑ (مصر -1900 قبل مسیح)
13- حضرت موسیٰؑ (مصر، فلسطین-1,500 قبل مسیح)	14- حضرت ہارونؑ (مصر، فلسطین-1,500 قبل مسیح)
15- حضرت ایوبؑ (1,500 قبل مسیح)	16- شعیبؑ (مدین -1,500 قبل مسیح)
17- داؤدؑ (فلسطین-1,000 قبل مسیح)	18- سلیمانؑ (فلسطین-1,000 قبل مسیح)
19- حضرت الیاسؑ (الیاسینؑ) (بعلبک-800 قبل مسیح)	20- حضرت الیسعؑ (الیاسؑ کے نائب-شام-800 قبل مسیح)
21- یونسؑ (نینوا عراق-800 قبل مسیح)	22- زکریاؑ (فلسطین - 80 قبل مسیح)
23- یحییٰؑ (فلسطین -10 قبل مسیح)	24- عیسیٰؑ (فلسطین- 30 عیسوی)

25- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ (مدینۃ المنورۃ، 632 عیسوی)

قصص الأنبیاء و انباء الرسل

قومِ نوحؑ ، قومِ ثمود ، قومِ عاد ، قومِ لوطؑ ، قومِ شعیبؑ اور آلِ فرعون وغیرہ۔

قصص الأنبیاء:

نبیوں کے حالات کا تعلق بنیادی اخلاقیات سے ہے۔ قرآن قصص ان کو کہتا ہے جن میں انبیاء کرامؑ کے واقعات و حالات میں ان کی قوموں کی ہلاکت کا ذکر نہیں۔ بلکہ نبیوں کے مضبوط کردار ان کی پاکیزہ سیرت ، صداقت و دیانت ، امانت ، عصمت وعزت اور ان کے صبر و اثبات کا ذکر ہے۔ جیسے حضرت یوسفؑ ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت خضرؑ کے حالات و واقعات۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ۔ (یوسف : 3)

اَنۡبَاءُ الرُّسُلِ:

یعنی رسولوں کی اہم خبریں انباء الرسل کا تعلق دعوتِ ایمان سے ہے۔ جب کسی قوم نے رسول کی دعوت کا انکار کیا تو وہ پوری کی پوری قوم ہلاک کردی گئی اور یہ کوئی معمولی واقعہ نہ تھا۔ قرآن مجید ان کے متعلق کہتا ہے:

﴿فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ﴾ (الأنعام: 45)

’’اس طرح ان لوگوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئی۔ جنھوں نے ظلم کیا تھا اور تعریف ہے اللہ رب العالمین کے لیے (کہ اس نے ان کی جڑ کاٹ دی)‘‘

﴿كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا﴾ (هود : 68)

’’گویا وہ وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے‘‘

﴿لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ﴾ (الاحقاف : 25)

’’آخر کار اُن کا حال یہ ہوا کہ اُن کے رہنے کی جگہوں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا‘‘

اہلِ دانش کے لیے موعظت وعبرت

﴿لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ﴾ (یوسف :111)

’’اگلے لوگوں کے قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔‘‘

رسول ﷺ، مومنین کی دل جمعی، استقامت اور موعظت وذکر کے لیے

﴿وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ‌ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَـقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ﴾ (هود: 120)

’’اور اے نبیؐ! یہ پیغمبروں کے قصے جو ہم تمہیں سناتے ہیں ، یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعے سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ ان کے اندر تم کو حقیقت کا علم ملا۔ اور ایمان لانے والوں کو نصیحت اور بیداری نصیب ہوئی‘‘۔

تذکیر بأیّام اللہ اور صبر وشکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں

﴿وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِ‌ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ﴾ (ابراھیم 5)

’’اور انہیں تاریخ الٰہی کے سبق آموز واقعات سنا کر نصیحت کر۔ ان واقعات میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے، جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔‘‘

اللہ کی سنت

﴿وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰۤى اَتٰٮهُمۡ نَـصۡرُنَا﴾ (الأنعام: 34)

’’تم سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔ مگر اس تکذیب پر اور ان اذیتوں پر جو انہیں پہنچائی گئیں، انہوں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔‘‘

رسولوں کی تکذیب کا نتیجہ......قوی شدید العقاب (اللہ) کی گرفت

﴿ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ (المؤمن:22)

”یہ ان کا انجام اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول بینات لے کر آئے اور انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا۔آخر کار اللہ تعالیٰ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ بڑی قوت والا اور سزا دینے میں بہت سخت ہے۔“

حضرت موسیٰؑ اور رسول ﷺ کی رسالت کی مشابہت

﴿إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا﴾ (المزمل:16-15)

”تم لوگوں کے پاس ہم نے اس طرح ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے۔جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔فرعون نے اس رسول کی بات نہ مانی تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا“۔

اللہ کی سنت

﴿وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ﴾ (الرعد:32)

”تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے،مگر میں نے ہمیشہ منکرین کو ڈھیل دی اور آخر کار ان کو پکڑ لیا، پھر دیکھ لو میری سزا کیسی سخت تھی۔“

مقابلہ وموازنہ (تقابلی انداز)

- ☆ آدم علیہ السلام وابلیس
- ☆ ہابیل وقابیل
- ☆ حضرت نوحؑ اور فرزندِ نوحؑ
- ☆ حضرت نوحؑ اوران کی بیوی
- ☆ حضرت ابراہیمؑ اور نمرود
- ☆ حضرت یوسفؑ اور برادرانِ یوسفؑ
- ☆ حضرت یوسفؑ اور عزیزِ مصر کی بیوی
- ☆ حضرت موسیٰؑ اور فرعون
- ☆ آسیہ اور اس کا خاوند فرعون
- ☆ حضرت عیسیٰؑ اور یہود
- ☆ حضرت محمد ﷺ اور کفارِ مکہ

قرآن کی نظر میں ایمان کا مقام

- ☆ اصحابِ کہف کا واقعہ۔
- ☆ فرعون کی بیوی کا واقعہ۔
- ☆ فرعون کے جادوگروں کا ایمان لانے کا واقعہ۔

قرآنی نمونے

☆ حضرت سلیمانؑ	....	شکر وسپاس کا پیکر۔
☆ ذوالقرنین	....	حاکم وعادل بادشاہ۔
☆ حضرت ایوبؑ	....	مصائب وآلام کی یورش میں صابر۔
☆ حضرت یوسفؑ	....	عفت وعصمت کا پیکر۔
☆ حضرت ابراہیمؑ	....	اپنے کافر باپ کے لیے مغفرت کی دعا۔

☆ حضرت نوحؑ .... اپنے نافرمان بیٹے کو بچانے کے لیے دعا۔
☆ حضرت نوحؑ .... کی **بیوی**۔
☆ حضرت لوطؑ .... کی **بیوی**۔
☆ آلِ فرعون .... کے مومنِ کامل
☆ فرعون .... کی بیوی
☆ بنی اسرائیل .... بزدل اور بے صبر قوم۔
☆ قومِ سبا .... اللہ کی نعمتوں کی ناقدر قوم۔

سورۂ یوسف کا کردار

کردار کے نمونے جو اسلام (خدا کی بندگی اور حسابِ آخرت) کے یقین سے پیدا ہوتے ہیں	کردار کے نمونے جو کفر و جاہلیت، دنیا پرستی ، خدا اور آخرت سے بے نیازی کے سانچوں میں ڈھل کر تیار ہوتے ہیں
حضرت یعقوب علیہ السلام	برادرانِ یوسفؑ ، قافلہ تجار
حضرت یوسف علیہ السلام	عزیزِ مصر کی **بیوی** عزیزِ مصر ، بیگماتِ مصر ، حکامِ مصر

﴿وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰىٓ اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾ (یوسف:21)

”اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے ، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

﴿وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ﴾ (آل عمران : 54)

”پھر وہ خفیہ تدبیریں کرنے لگے ، جواب میں اللہ نے اپنی خفیہ تدبیر کی اور ایسی تدبیروں میں اللہ سب سے بڑھ کر ہے“

حضرت یوسفؑ کے بھائی ان کو کنویں میں پھینک کر سمجھے کہ انہوں نے اپنی راہ کے کانٹے کو ہمیشہ کے لیے ہٹا دیا ہے	فی الواقع انہوں نے یوسفؑ کو بامِ عروج کی اس پہلی سیڑھی پر اپنے ہاتھوں سے لا کھڑا کیا جس پر اللہ انہیں پہنچانا چاہتا تھا
عزیزِ مصر کی **بیوی** نے قید خانہ بھجوا کر حضرت یوسفؑ سے انتقام لیا۔	فی الواقع اس نے حضرت یوسفؑ کے لیے تختِ سلطنت پر پہنچنے کا راستہ ہموار کیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ

قرآن حکیم کی 37 سورتوں کی 514 آیات میں آیا ہے

حضرت موسیٰؑ اور فرعون دو افراد ہی نہیں بلکہ تاریخ کے دو مثالی نمونے تھے جو پردۂ عالم پر بار بار ابھرتے اور گہرے نقش چھوڑتے نظر آتے ہیں۔

فرعون اور فرعونیت	حضرت موسیٰؑ
● نشۂ قوت میں بدمست اقتدار کا مظہر۔	❖ پیغمبرانہ بصیرت۔
● استبداد اور ملوکیت کا مجسمہ۔ (فساد فی الارض اور قتل ناحق)	❖ صبر و استقامت ❖ اللہ پر توکل اور بھروسہ۔
● ظالم ترین حکمرانوں کا اعلیٰ ترین نمائندہ۔	❖ انسانوں کو دوسرے انسانوں کے ظلم وستم سے بچا کر براہ راست اللہ کی اطاعت میں لانا۔
● انسانوں کو اپنی بندگی پر مجبور کرنا۔	❖ دینِ حق کا علمبردار
● اقتدار اور مادی وسائل سے لیس اور ان پر بھروسہ۔	❖ آزمائشوں میں ثابت قدمی
● اللہ اور اس کے رسول کو جادوگر اور مجنون کہنا اور جھٹلانا۔	❖ ہجرتِ مدین ❖ شرم وحیا کا پیکر
● حضرت موسیٰؑ کے قتل کا فیصلہ کرنا۔	❖ بے لوث خدمتِ خلق
● قومی تعصبات اور وطن پرستی کا مظہر۔	❖ فرعون سے مقابلہ
● مغرور / ظالم کا انجام۔	❖ جادوگروں سے مقابلہ
● استکبار کا نتیجہ ، دنیا اور آخرت کی لعنت۔	❖ کامیابی
	❖ اقتدار

اسلام کی اخلاقی تعلیمات

اسلام میں حقوق

حقوق اللہ	حقوق العباد
اللہ تعالیٰ کے فرائض	(باہم انسانوں کے اخلاقی فرائض) باہم انسانوں کے معاملات اور تعلقات
ارحم الراحمین نے شرک وکفر کے سوا ہر گناہ کو اپنے ارادہ اور مشیت کے مطابق قابلِ معافی قرار دیا ہے۔	حقوق العباد کی کوتاہی کی معافی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں نہیں ، بلکہ بندوں کے ہاتھ میں رکھی ہے ، جن کے حق میں ظلم ہوا ہے۔

عقائد وعبادات کے بعد ، تعلیمات نبوی ﷺ کا تیسرا باب اخلاق ہے۔

اخلاق سے مقصود باہم بندوں کے حقوق وفرائض کے وہ تعلقات ہیں ، جن کو ادا کرنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔

عبادات کا مقصد......اَخلاقِ حسنہ کی تربیت اور تکمیل

نماز کا مقصد .... بری باتوں سے باز رکھنا۔

روزے کا مقصد .... حصولِ تقویٰ۔

زکوٰۃ کا ایک مقصد .... انسانی ہمدردی اور غمخواری۔

حج کا مقصد .... اصلاحِ اخلاق ، ذریعۂ ترقی وغیرہ

اخلاقی تعلیمات کی تقسیم

حقوق /فرائض　　فضائل ورذائل　　آداب

تعریفات

حقوق: ہر انسان پر دوسرے انسانوں بلکہ حیوانوں اور بے جان چیزوں تک کے کچھ فرائض عائد ہیں اور یہ ان کے حقوق ہیں ، جنہیں ہر انسان کے لیے حتی المقدور ادا کرنا ضروری ہے مثلاً والدین کے حقوق، بیوی کے حقوق ، بچوں کے حقوق وغیرہ۔

فضائل و رذائل: انسان کے ذاتی چال چلن اور کردار کی اچھائی اور بلندی فضائلِ اخلاق ہیں اس کے مقابل رذائل ہیں

مثلاً سچ بولنا ، اخلاقی فضائل اور جھوٹ بولنا اخلاقی رذائل میں سے ہے۔

آداب: کاموں کو اچھے اور عمدہ طریقے سے بجالانا آداب کہلاتا ہے، مثلاً کھانے کے آداب ، اٹھنے بیٹھنے کے طور طریقے وغیرہ۔

فضائل	رذائل	فضائل	رذائل
سچ	جھوٹ	سخاوت	کنجوسی
عفت و پاکبازی	بے حیائی اور فحاشی	عدل وانصاف	ظلم
عہد کی پابندی	بدعہدی	عفو درگزر	غیظ وغضب
خوش کلامی	بدکلامی	حلم وبردباری	فخر وغرور
بہادری	بزدلی	شکر	ناشکری
صبر	بے صبری	رشک	حسد

حقوق وفرائض

والدین کے حقوق
زوجین کے حقوق
اولاد کے حقوق
اہلِ قرابت کے حقوق
ہمسایوں کے حقوق
یتیموں کے حقوق
حاجت مندوں کے حقوق
بیماروں کے حقوق
غلاموں کے حقوق
مہمانوں کے حقوق
جانوروں کے حقوق وغیرہ

آداب

فطری آداب
طہارت کے آداب
کھانے پینے کے آداب
مجلس کے آداب
ملاقات کے آداب
گفتگو کے آداب
سفر کے آداب
لباس کے آداب
آدابِ مسرت
آدابِ ماتم
وغیرہ

مکی سورتوں میں اخلاقی تعلیمات

سورة	آیات
6- سورة الانعام	151 تا 153
12- سورة يوسف	1 تا 111
17- سورة بنی اسرائیل	23 تا 39
18- سورة الكهف	9 تا 26 (اصحابِ کہف) 83 تا 98 (ذوالقرنین)
23- سورة المومنون	1 تا 11
28- سورة القصص	76 تا 83 (قارون)
68- سورة القلم	8 تا 36 (باغ والوں کا قصہ)
70- سورة المعارج	9 تا 35
74- سورة المدثر	11 تا 30
90- سورة البلد	5 تا 20
104- سورة الهمزه	1 تا 9
107- سورة الماعون	1 تا 7

وہ لوگ ، جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے

نیکی کرنے والوں کو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (البقرة:195)

انصاف کرنے والوں کو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾ (المائدة: 42)

توکل کرنے والوں کو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ﴾ (آل عمران: 159)

صبر کرنے والوں کو: ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ﴾ (آل عمران: 146)

پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو: ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾ (التوبة:108)

پرہیزگاروں کو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ﴾ (التوبة:4)

مؤمنوں کو: ﴿وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (آل عمران: 68)

اللہ کے راستے میں لڑنے والوں کو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ﴾ (الصف: 4)

وہ لوگ ، جنہیں اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا

خیانت کرنے والوں کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ﴾	(الانفال: 58)
اترانے والوں کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ﴾	(القصص:76)
فساد کرنے والوں کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ﴾	(القصص:77)
اسراف کرنے والوں کو:	﴿اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾	(الانعام: 141)
تکبر کرنے والوں کو:	﴿اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ﴾	(النحل:23)
حد سے گزرنے والوں کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ﴾	(البقرۃ:190)
اپنے پندار میں مغرور اور بڑائی پر فخر کرنے والوں کو:		
	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا﴾	(النساء:36)
خیانت کار اور معصیت پیشہ کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا﴾	(النساء:107)
ناشکرے، بدعمل کو:	﴿وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ﴾	(البقرۃ:276)
خائن، کافرِ نعمت کو:	﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ﴾	(الحج:38)
ظلم کرنے والوں کو:	﴿اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ﴾	(الشوریٰ:40)

خوش اخلاقی کی فضیلت و اہمیت احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں

عَنْ عَائِشَۃَ ؓ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَیُدْرِکُ بِحُسْنِ خُلُقِہٖ دَرَجَۃَ قَائِمِ اللَّیْلِ وَصَائِمِ النَّھَارِ ۔ (صحیح ابن حبان ، حاکم)

’’حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ، فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ سے فرماتے ہوئے سنا: صاحبِ ایمان بندہ اپنے اچھے اخلاق سے ان لوگوں کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جو رات بھر نفلی نمازیں پڑھتے ہوں ، اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھتے ہوں۔‘‘

عَنْ مُعَاذٍ ؓ قَالَ : کَانَ اٰخِرُمَا وَصَّانِیْ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ حِیْنَ وَضَعْتُ رِجْلِیْ فِی الْغَرْزِ اَنْ قَالَ یَا مُعَاذُ! اَحْسِنْ خُلُقَکَ لِلنَّاسِ (رواہ مالک)

’’حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی، جبکہ میں نے اپنا پاؤں اپنی سواری کی رکاب میں رکھ لیا تھا ، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اے معاذؓ ! لوگوں کے لیے اپنے اخلاق کو بہتر بناؤ ، (یعنی بندگانِ خدا کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ)۔‘‘

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا (عن عبداللہ بن عمرؓ : بخاری و مسلم)

’’تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔‘‘

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَاناً اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا　　(ابو داود و الدارمی)

”ایمان والوں میں زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں۔“

اِنَّ اَثْقَلَ شَيْئٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ" حَسَنٌ" (عن ابی الدرداءؓ: ابو داود ، الترمذی)

”قیامت کے دن مومن کی میزانِ عمل میں سب سے وزنی اور بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔“

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ　　(موطأ امام مالكؒ ، ومسند احمد)

”میں اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاقی خوبیوں کو کمال تک پہنچادوں۔“

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ　　(عن عائشةؓ : مسند احمد)

”اے میرے اللہ ، تونے اپنے کرم سے میرے جسم کی ظاہری بناوٹ اچھی بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔“

مومنین کی اطاعت کے لیے ربانی نمونہ

- لَقَدْ كَانَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ" حَسَنَةٌ" ۔ (الاحزاب :21)

”درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ تھا۔“

حقیقی مومنین کا طرزِ عمل

- اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔ (النور51)

”ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسول ﷺ کی طرف بلائے جائیں تا کہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرتے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔“

محبتِ الٰہی کے لیے شرط۔ اتباعِ رسول ﷺ

- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۔ (آل عمران31)

”کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو (یعنی رسول اللہ کی) تب اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا“۔